الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **ajaz ahmad**
Address :> **Karachi**
Subject :> **mayat**
Writer :> شفیع اللہ

سفقہ رفیقہ

Serial No :> **6597**
Fatwa No :> 424-5
Date :> **7/2/2009**
Email :>

Assalam walikum mein ap se pochna chahta ho k mayat ko dafnanay k bad tazeyat k liye eik dari chatar ya chatayi behcha kar behth jatay hai jo log eik eik kar k atay hai or dua kartay hai tazeyat kartay hai or chalay jatay hai kya yeh theek hai or jo 20wa 30wa 40wa hota hai kya yeh karna theek hai kya nubi karim sallalaho walay wasalam k door mein yeh sab howa hai kya quran or hades ki roh se yeh sab jaiyaz hai ya najayaz hai aurtu ka kabrustan jana jaiyaz hai ya nahin plz mujhay jaldi se jawab dena is ka2:Assalam walekum mein yeh pochna chata ho k mein berony mulk parne k leye jana chata hoon aus ka eik imtehan hai jis ka naam hai ielts hai.mein ne 21 maye ko imtehan deya tha lehaza mein pas nahin ho saka mujahy kabeyabi k leye acha sa wazifa batayeyeh imtehan buhat mushkil hai.plz mujhay asani k leye wazifa batay jald se jald kya koi bhi admi kesi mulwi se istekara karwa sakta hai ya khudh karna chaye

(۱) — السلام علیکم! میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ میت کو دفنانے کے بعد تعزیت کیلئے ایک دری، چادر یا چٹائی بچھا کر بیٹھا جاتا ہے۔ جو لوگ ایک ایک کرکے آتے ہیں دعا کرکے تعزیت کرتے ہیں اور چلے جاتے ہیں کیا یہ ٹھیک ہے۔ اور جو بیسواں، تیسواں، چالیسواں ہوتا ہے کیا یہ کرنا ٹھیک ہے؟ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں یہ سب ہوا ہے؟ کیا قرآن اور حدیث کے رو سے یہ سب جائز ہے یا ناجائز ہے یا عورتوں کا قبرستان جانا جائز ہے یا نہیں۔ مہربانی کرکے مجھے اس کا جلدی سے جواب دیں۔

(۲) — میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ میں بیرونی ملک پڑھنے کیلئے جانا چاہتا ہوں اس کا ایک امتحان ہے جس کا نام "ielts" ہے۔ میں نے ۲۱ مئی کو امتحان دیا تھا۔ لہذا میں پاس نہیں ہو سکا۔ مجھے کامیابی کیلئے اچھا سا وظیفہ بتائیں۔ امتحان بہت مشکل ہے۔

③ — کیا کوئی بھی آدمی کسی مولوی سے استخارہ کروا سکتا ہے یا خود کرنا چاہیئے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

① تعزیت کیلئے بیٹھنے کا مذکور طریقہ تو صحیح نہیں البتہ اگر کسی گھر میں اس کا انتظام نہ ہو سکتا ہو تو مسجد محلہ میں بھی بیٹھ سکتے ہیں اور یہ بیٹھنا فقط تین دن تک ہونا چاہئیے اس سے زائد نہیں۔

وفی الھندیۃ: لا بأس لاھل المصیبۃ أن یجلسوا فی البیت او فی مسجد ثلاثۃ أیام والناس یأتونھم ویعزونھم ویکرہ الجلوس علی باب الدار وما یصنع فی بلاد العجم من فرش البسط والقیام علی قوارع الطرق من أقبح القبائح اھ (ص ۱۶۷/۱)

وفی حاشیۃ الطحطاوی: تحت قولہ (ویکرہ الجلوس علی باب الدار) قال فی شرح السید ولا بأس بالجلوس لھا إلی ثلاثۃ أیام من غیر ارتکاب محظور من فرش البسط والأطعمۃ من أھل المیت اھ (ص ۳۳۹)

(جاری ہے)

(۲) میت کے ایصالِ ثواب کیلئے تیجے، ساتویں یا چالیسویں وغیرہ یعنی کسی خاص دن کو ضروری سمجھ کر بیٹھنا اور قرآن خوانی وغیرہ کرنا اور اسمیں متعلقہ تمام افراد کی حاضری کو ضروری سمجھنا وغیرہ ایسے امور ہیں جن کا شریعت مطہرہ میں کوئی ثبوت نہیں۔ بدعت محض ہیں جن سے احتراز لازم ہے جبکہ ایصالِ ثواب کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ جب موقع ملے حسب استطاعت صدقہ وخیرات کر کے یا نوافل پڑھ کر اور قرآن کریم کی تلاوت کر کے میت کی روح کیلئے بخش دیا جائے۔ اور اگر زیادہ نہ ہو سکے تو روزانہ کم از کم تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب اسے بخش دیا جائے۔

وفی حاشیة الطحطاوی: تحت قوله (وتكره الضيافة من أهل الميت) قال فی البزازية يكره اتخاذ الطعام فی اليوم الأول والثالث وبعد الأسبوع اھ (ص۳۳۹)

وفی المراقی الفلاح: وتكره الضيافة من أهل الميت لأنها شرعت فی السرور لا فی الشرور وهی بدعة مستقبحة اھ (ص۳۳۹)

(۳) نوجوان عورتوں کیلئے قبرستان جانا فتنہ وفساد کی وجہ سے درست نہیں البتہ بوڑھی عورتیں حدودِ شرعی کی رعایت کرتے ہوئے جا سکتی ہیں۔

وفی رد المحتار: تحت قوله (وزيارة القبور ولو للنساء) وقيل تحرم عليهن (الی قوله) إن كان ذلك لتجديد الحزن والبكاء والندب على ما جرت به عادتهن فلا تجوز وعليه حمل حديث "لعن الله زائرات القبور" وإن كان للاعتبار والترحم من غير بكاء والتبرك بزيارة قبور الصالحين فلا بأس إذا كن عجائز اھ (ص۲۴۲/۲)

(۴) استخارہ میں بہتر یہ ہے کہ خود کیا جائے۔ اور امتحان میں کامیابی کیلئے وظیفہ یہ ہے کہ جمعرات کے دن چاشت کے نماز کے بعد پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ "السَّمِیْعُ" پڑھ کر اپنی کامیابی کیلئے دعا مانگے ان شاء اللہ دعا قبول ہو کر امتحان میں کامیابی نصیب ہو گی۔ واللہ تعالیٰ أعلم۔

شفیع اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۷ / شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ مفتی [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۹ / شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکر [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۹ / شعبان ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء
نائب رئیس
رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]
8/8/09